سلسلۂ نباتاتِ قرآن (قسط 6)

رُمّان (انار)

Pomegranate

تحقیق وتحریر: سید قاسم محمود

قرآنی نام: الرُّمّان	اردو، ہندی، پنجابی، فارسی: انار
عبرانی: رِمّون	عربی: رُمّان
بنگالی: دالم	گجراتی: دادِم
مرہٹی: دالمب	کشمیری: دان

نباتاتی نام: Punic granatum Linn

قرآنِ حکیم میں تین مقامات پر اس پھل کا ذکر آیا ہے۔ دو جگہ سورۃ الانعام میں اور ایک جگہ سورۃ الرحمٰن میں۔

○ سورۃ الانعام کی آیت ۹۹ ہے:

﴿وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝﴾

''اور وہی ہے (اللہ) جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر ہم نے اس کے ذریعے سے ہر قسم کی نباتات اگائی، پھر ہم نے اس سے ہرے ہرے کھیت اور درخت پیدا کیے، پھر ان سے تہہ بہ تہہ چڑھے ہوئے دانے نکالے۔ اور کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے پیدا کیے جو بوجھ کے مارے جھکے پڑتے ہیں، اور انگور، زیتون اور انار کے باغ لگائے، جن کے پھل ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور پھر ہر ایک کی خصوصیات جدا جدا

بھی ہیں۔ یہ درخت جب پھلتے ہیں تو اِن میں پھل آنے اور پھر ان کے پکنے کی کیفیت ذرا غور کی نظر سے دیکھو۔ اِن چیزوں میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔"

o سورۃ الانعام ہی کی آیت ۱۴۱ میں انار کا ذکر کسی قدر تنبیہہ کے ساتھ آیا ہے۔ فرمایا گیا ہے:

﴿وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾﴾

"وہ اللہ ہی ہے جس نے طرح طرح کے باغ اور تاکستان اور نخلستان پیدا کیے اور کھیتیاں اُگائیں جن سے قسم قسم کے مأکولات حاصل ہوتے ہیں۔ زیتون اور انار کے درخت پیدا کیے، جن کے پھل صورت میں مشابہ اور مزے میں مختلف ہوتے ہیں۔ کھاؤ اِن کی پیداوار جبکہ یہ پھل لائیں، اور اللہ کا حق ادا کرو جب اُن کی فصل کاٹو، اور حد سے نہ گزرو کہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا"۔

o سورۃ الرحمٰن کی تو ہر آیت مختصر ہے۔ آیت ۶۸ میں انار کا ذکر یوں ہے:

﴿فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾﴾

"اُن دونوں باغوں میں بکثرت پھل اور کھجوریں اور انار۔"

تینوں آیات میں بکثرت پھلوں کا ذکر ہے جو انسان کے فائدے کے لیے پیدا کیے گئے ہیں، اور جن چند پھلوں کا ذکر بطور مثال کیا گیا ہے، ان میں کھجور اور زیتون کے ساتھ انار کا بھی ذکر ہے۔ سورۃ الانعام کی آیت ۱۴۱ میں تو اہل ایمان کو تاکید بھی کی گئی ہے کہ جب یہ درخت پھل لائیں اور ان کی فصل کاٹو تو اللہ کا حق ادا کرو، یہ سب پھل صرف تمہارے لیے نہیں ہیں، ان پر تمہاری اجارہ داری نہیں ہے، اس میں اللہ کا حق بھی ہے، جو غریبوں اور ناداروں کو شریک کرنے سے ادا کیا جائے۔ اگلی آیت میں جانوروں کا ذکر آیا ہے جن کا گوشت کھایا جاسکتا ہے اور جن کو سواری اور بار برداری کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پھلوں اور جانوروں کے استعمال کے ذکر میں اللہ تعالیٰ نے تین باتیں ذہن نشین کرائی ہیں، جو مولانا مودودیؒ نے "تفہیم القرآن" میں اس طرح بیان کی ہیں:

''ایک یہ کہ یہ باغ اور یہ کھیت' اور یہ پھل اور جانور جو تم کو حاصل ہیں' یہ سب اللہ کے بخشے ہوئے ہیں۔ کسی دوسرے کا اس بخشش میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ دوسرے یہ کہ جب یہ چیزیں اللہ کی بخشش ہیں تو اِن کے استعمال میں اللہ ہی کے قانون کی پیروی ہونی چاہیے۔ کسی دوسرے کو حق نہیں پہنچتا کہ ان کے استعمال پر اپنی طرف سے حدود مقرر کردے۔ اللہ کے سوا کسی اور کی مقرر کردہ رسموں کی پابندی کرنا اور اللہ کے سوا کسی اور کے آگے شکرِ نعمت کی نذر پیش کرنا ہی حد سے گزرنا ہے۔ تیسرے یہ کہ یہ سب چیزیں اللہ نے انسان کے کھانے پینے اور استعمال کرنے ہی کے لیے پیدا کی ہیں' اس لیے پیدا نہیں کیں کہ انہیں خواہ مخواہ حرام کر لیا جائے۔ اپنے اوہام اور قیاسات کی بنا پر جو پابندیاں لوگوں نے خدا کے رزق اور اُس کی بخشی ہوئی چیزوں کے استعمال پر عائد کر لی ہیں' وہ سب منشائے الٰہی کے خلاف ہیں''۔

انار کا اصل وطن ایران ہے' اگرچہ اس کی بعض اقسام کوہ ہمالیہ کے دامن میں ہندوستان میں' افغانستان اور شام میں بھی پائی جاتی ہیں۔ اس کی قدامت کا یہ حال ہے کہ بابل کے معلّق باغات میں جو چند پھل اُگائے گئے تھے' ان میں انار بھی شامل تھا۔ مصر میں فراعنہ کے دسترخوان پر انار بھی رکھے جاتے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عہد میں بہترین انار کی کاشت فلسطین' شام اور لبنان میں ہوتی تھی۔ توریت میں شہر رِمّون کا ذکر آیا ہے جہاں انتہائی خوش ذائقہ انار کی کاشت ہوتی تھی۔

گویا زمانۂ قدیم میں انار بحیرۂ روم کے آس پاس کے ملکوں میں پیدا ہوتا تھا' یہاں سے سپین میں اُس وقت گیا جب مسلمان وہاں پہنچے۔ سپین سے تیرہویں صدی میں انگلستان گیا۔ دو سو سال کے بعد پندرہویں صدی میں سپین سے نئی دنیا یعنی میکسیکو اور فلوریڈا پہنچا۔ رفتہ رفتہ انار دوسرے ملکوں میں بھی پھیلتا گیا اور منطقۂ حارّہ کے تقریباً تمام ملکوں میں اس کی کاشت ہوتی ہے۔ فی زمانہ اچھا انار ترکی' ایران' افغانستان' شام' مراکش اور سپین میں پیدا ہوتا ہے۔ ہندوستان میں شولا پور کا انار بہت مقبول ہے اور عموماً شاہی اور سرکاری ضیافتوں میں پیش کیا جاتا ہے۔

انار نہایت خوش مزہ رسیلا پھل ہے۔ مزے کے لحاظ سے کھٹا' میٹھا اور کھٹ مٹھا تین قسم کا ہوتا ہے۔ قندھاری انار' جس کے دانے سرخ یاقوتی رنگ کے ہوتے ہیں' رسیلا چاشنی دار ہوتا ہے۔ پرانے اطبا انار کے غذائی اور دوائی فائدوں سے اچھی طرح واقف تھے۔ جدید طبی تحقیقات بھی اس کی تصدیق کرتی ہیں۔ چنانچہ انار میں پروٹین' شکر' کیلشیم' فولاد اور فاسفورس

جیسے کارآمد اجزا پائے جاتے ہیں‘ جو خون کی پیدائش اور بدن کی پرورش میں کام آتے ہیں‘ اور خون کو اعتدال کی حالت پر قائم رکھتے ہیں۔

انار کا چاشنی دار رَس طبیعت میں سکون اور خوشی پیدا کرتا ہے‘ پیاس بجھاتا اور ساتھ ہی بدن کو اچھی غذائیت بھی دیتا ہے۔ صفراوی اور خونی بخاروں میں جب مریض کے لیے ٹھوس غذاؤں کا استعمال مناسب نہیں ہوتا‘ انار کا رَس مریض کی پیاس بجھاتا اور حرارت کم کرتا ہے اور غذائیت کی وجہ سے اُس کی توانائی کو برقرار رکھتا ہے۔ اگر صفراوی بخار کے مریض کو قے اور متلی کی شکایت ہو‘ دست آ رہے ہوں تو وہ بھی اِن کے استعمال سے بند ہو جاتے ہیں۔

انار کا چھلکا‘ جس کو ''ناسپال'' بھی کہتے ہیں‘ اپنے دوائی فائدے کے لیے مشہور ہے۔ اس میں ایک خاص جوہر ہوتا ہے جو اعضاء کی ساختوں کو سکیڑتا اور اُن کو مضبوط بناتا ہے۔ چنانچہ ناسپال کے جوشاندے سے غرارے کرنے سے ڈھیلے ڈھالے مسوڑے مضبوط ہو جاتے ہیں‘ گلے اور حلق میں ورم ہو تو غراروں سے دُور ہو جاتا ہے اور آرام ملتا ہے۔

انار دانہ پانچ تولے‘ سونٹھ‘ زیرہ سفید‘ نمک سیاہ ایک ایک تولہ کوٹ کر ایک جان کر لیں۔ یہ نہایت لذیذ چورن بن جاتا ہے۔ چھ چھ ماشہ غذا کھانے کے بعد غذا کو ہضم کرتا اور بھوک خوب لگاتا ہے۔

❁ ❁ ❁

شعبہ سمع وبصر کی خصوصی پیشکش

DVD VIDEO

بیانُ القرآن

اب 14 DVDs میں دستیاب ہے

قیمت: 1150 روپے علاوہ کوریئر چارجز

پاکستان میں کوریئر چارجز 150 روپے ہوں گے

بیرون ملک سے منگوانے کی صورت میں کوریئر چارجز 3000± روپے ہوں گے

مکتبہ خدّام القرآن لاہور

قرآن اکیڈمی‘ K-36 ماڈل ٹاؤن‘ لاہور فون: 03-5869501 فیکس: 5834000

www.tanzeem.org maktaba@tanzeem.org